

تروتازگی (سرتاسر) فائدہ مند اور چنے ہوئے پھلوں کے انبار لئے ہو جس سے تو ہموار زمینوں کو جل تھل بنا دے اور ندی نالے بہا دے اور درختوں کو برگ و بار سے سرسبز کر دے اور نرخوں کو سستا کر دے۔ بلاشبہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۴۲)

اللہ سبحانہ نے اپنے رسولوں کو وحی کے امتیازات کے ساتھ بھیجا اور انہیں مخلوق پر اپنی حجت ٹھہرایا تاکہ وہ یہ عذر نہ کر سکیں کہ ان پر حجت تمام نہیں ہوئی۔ چنانچہ اللہ نے انہیں سچی زبانوں سے راہ حق کی دعوت دی۔

(یوں تو) اللہ مخلوقات کو اچھی طرح جانتا بوجھتا ہے اور لوگوں کے ان رازوں اور بھیدوں سے کہ جنہیں وہ چھپا کر رکھتے ہیں بے خبر نہیں۔ (پھر یہ حکم و احکام اس لئے دیئے ہیں) کہ وہ ان لوگوں کو آزما کر ظاہر کر دے کہ ان میں اعمال کے اعتبار سے کون اچھا ہے تاکہ ثواب ان کی جزا اور عقاب ان کی (بد اعمالیوں) کی پاداش ہو۔

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو جھوٹ بولتے ہوئے اور ہم پر ستم روا رکھتے ہوئے یہ اذعا کرتے ہیں کہ وہ راسخون فی العلم ہیں نہ ہم؟ چونکہ اللہ نے ہم کو بلند کیا ہے اور انہیں گرایا ہے اور ہمیں (منصبِ امامت) دیا ہے اور انہیں محروم رکھا ہے اور ہمیں (منزلِ علم میں) داخل کیا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے۔ ہم ہی سے ہدایت کی طلب اور گمراہی کی تاریکیوں کو چھانٹنے کی خواہش کی جاسکتی ہے۔

بلاشبہ امام قریش میں سے ہوں گے جو اسی قبیلہ کی ایک شاخ بنی ہاشم کی کشت زار سے ابھریں گے۔ نہ امامت کسی اور کو زیب دیتی ہے اور نہ ان کے علاوہ کوئی اس کا اہل ہو سکتا ہے۔

نَافِعَةَ الْحَيَا، كَثِيرَةَ الْمُجْتَنِي، تُرْوِي بِهَا
الْقِيَعَانَ، وَ تُسِيلُ الْبُطْنَانَ، وَ تَسْتَوْرِقُ
الْأَشْجَارَ، وَ تُرْخِصُ الْأَسْعَارَ، إِنَّكَ عَلَى مَا
تَشَاءُ قَدِيرٌ.

-----☆☆-----

(۱۴۲) وَمِنْ خُطْبَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بَعَثَ اللَّهُ رُسُلَهُ بِمَا خَصَّهُمْ بِهِ مِنْ
وَحْيِهِ، وَ جَعَلَهُمْ حُجَّةً لَهُ عَلَى خَلْقِهِ، لِيَلَّا
تَجِبَ الْحُجَّةُ لَهُمْ بِتَرْكِ الْإِعْذَارِ إِلَيْهِمْ،
فَدَعَاهُمْ بِلِسَانِ الصِّدْقِ إِلَى سَبِيلِ الْحَقِّ.
أَلَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَشَفَ الْخَلْقَ كَشْفَةً، لَا
أَنَّهُ جَهْلَ مَا أَخْفَوَهُ مِنْ مَّصُونِ أَسْرَارِهِمْ وَ
مَكْنُونِ صَمَائِرِهِمْ، وَ لَكِنْ لِيَبْنُوهُمْ أَيُّهُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا، فَيَكُونَ الثَّوَابُ جَزَاءً، وَ
الْعِقَابُ بَوَاءً.

أَيُّنَ الدِّينِ زَعَمُوا أَنَّهُمْ ﴿الرَّاسِخُونَ
فِي الْعِلْمِ﴾ دُونَنَا، كَذِبًا وَ بَغْيًا
عَلَيْنَا، أَنْ رَفَعْنَا اللَّهَ وَ وَضَعَهُمْ،
وَ أَعْطَانَا وَ حَرَمَهُمْ، وَ أَدْخَلْنَا وَ
أَخْرَجَهُمْ. بِنَا يُسْتَعْطَى الْهُدَى، وَ
يُسْتَجَلَى الْعُلَى.

إِنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ قُرَيْشٍ غُرِسُوا فِي هَذَا
الْبُطْنِ مِنْ هَاشِمٍ، لَا تَصْلُحُ عَلَى سِوَاهُمْ، وَ
لَا تَصْلُحُ الْوَلَاةُ مِنْ غَيْرِهِمْ.

[اسی خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

[مِنْهَا]

ان لوگوں نے دنیا کو اختیار کر لیا ہے اور عقبیٰ کو پیچھے ڈال دیا ہے، صاف پانی چھوڑ دیا ہے اور گنداپانی پینے لگے ہیں۔ گویا میں ان کے فاسق ملک کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ برائیوں میں رہا اتنا کہ انہی برائیوں سے اسے محبت ہو گئی اور ان سے مانوس ہوا اور ان سے اتفاق کرتا رہا۔ یہاں تک کہ (انہی برائیوں میں) اس کے سر کے بال سفید ہو گئے اور اسی رنگ میں اس کی طبیعت رنگ گئی۔ پھر یہ کہ وہ (منہ سے) کف دیتا ہوا متلاطم دریا کی طرح آگے بڑھا، بغیر اس کا کچھ خیال کئے کہ کس کو ڈبو رہا ہے اور بھوسے میں لگی ہوئی آگ کی طرح پھیلا، بغیر اس کی پروا کئے ہوئے کہ کونسی چیزیں جلا رہا ہے۔

أَثَرُوا عَاجِلًا، وَ أَخَّرُوا آجِلًا،
وَ تَرَكُوا صَافِيًا، وَ شَرَبُوا أُجِنًا،
كَانِيَ أَنْظُرُ إِلَى فَاسِقِهِمْ وَ قَدْ صَحَبَ
الْمُنْكَرَ فَالْفَقَهُ، وَ بَسِيَ بِهِ وَ وَافَقَهُ،
حَتَّى شَابَتْ عَلَيْهِ مَفَارِقُهُ،
وَ صَبِغَتْ بِهِ خَلَائِقُهُ، ثُمَّ
أَقْبَلَ مُزِيدًا كَالْتِّيَارِ لَا يُبَالِي
مَا غَرَّقَ، أَوْ كَوَقِعِ النَّارِ فِي الْهَشِيمِ
لَا يَحْفِلُ مَا حَرَّقَ!.

کہاں ہیں ہدایت کے چراغوں سے روشن ہونے والی عقلیں؟ اور کہاں ہیں تقویٰ کے روشن مینار کی طرف دیکھنے والی آنکھیں؟ اور کہاں ہیں اللہ کے ہو جانے والے قلوب اور اس کی اطاعت پر جم جانے والے دل؟ وہ تو مال دنیا پر ٹوٹ پڑے ہیں اور (مال) حرام پر جھگڑ رہے ہیں۔ ان کے سامنے جنت اور دوزخ کے جھنڈے بلند ہیں، لیکن انہوں نے جنت سے اپنے منہ موڑ لئے ہیں اور اپنے اعمال کی وجہ سے دوزخ کی طرف بڑھ نکلے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کو بلایا تو یہ بھڑک اٹھے اور پیٹھ پھرا کر چل دیئے اور شیطان نے ان کو دعوت دی تو لبیک کہتے ہوئے اس کی طرف لپک پڑے۔

أَيْنَ الْعُقُولِ الْمُسْتَضِيحَةُ بِمَصَابِيحِ
الْهُدَى، وَ الْأَبْصَارُ اللَّامِحَةُ إِلَى مَنَارِ
التَّقْوَى! أَيْنَ الْقُلُوبُ الَّتِي وَهَبَتْ لِلَّهِ، وَ
عُوقِدَتْ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ! اذْذَحِمُوا عَلَى
الْحُطَامِ، وَ تَشَاخَوْا عَلَى الْحَرَامِ، وَ رَفِعَ
لَهُمْ عِلْمُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ، فَصَرَفُوا عَنِ
الْجَنَّةِ وَجُوهَهُمْ، وَ أَقْبَلُوا إِلَى النَّارِ
بِأَعْمَالِهِمْ، دَعَاهُمْ رَبُّهُمْ فَانْفَرُوا وَ وَلَّوْا، وَ
دَعَاهُمُ الشَّيْطَانُ فَاسْتَجَابُوا وَ أَقْبَلُوا!!.

--☆☆--

-----☆☆-----

ط اس سے "عبدالملک ابن مروان" مراد ہے کہ جس نے اپنے عامل حجاج ابن یوسف کے ذریعہ ظلم و سفاکی کی انتہا کر دی تھی۔

☆☆☆☆☆